شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ
کی سوانح اور حیرت انگیز علمی و عملی کمالات

کمالاتِ عثمانی

المعروف بہ تجلیات عثمانی

علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کے شاگرد رشید
حضرت مولانا محمد انوار الحسن انور قاسمی رحمہ اللہ
کے مستند قلم سے

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
061-4540513-4519240

برصغیر کی جماعتِ حقّہ کے ایک عظیم مُفسّر کے علمی کمالات کا مکمل جائزہ

کمالاتِ عُثمانیؒ

المعروف بہ

تجلّیاتِ عُثمانیؒ

شیخ الاسلام علامہ شبّیر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ

کی علوم دینیہ کے تناظر میں تحقیقی سوانح

مصنف

پروفیسر مولانا محمد انوار الحسن انور قاسمی رحمہ اللہ

پیش لفظ

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

اِدارۂ تالیفاتِ اَشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

(061-4540513-4519240

کمالاتِ عثمانی المعروف بہ تجلیات عثمانی

تاریخ اشاعت..................جمادی الاخریٰ ۱۴۲۷ھ

ناشر..........................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت....................سلامت اقبال پریس ملتان

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ....چوک فوارہ....ملتان

مکتبہ رشیدیہ........راجہ بازار........راولپنڈی

ادارہ اسلامیات.........انارکلی........لاہور

یونیورسٹی بک ایجنسی....خیبر بازار........پشاور

مکتبہ سیداحمد شہید........اردو بازار.......لاہور

ادارۃ الانور........نیو ٹاؤن........کراچی نمبر 5

مکتبہ رحمانیہ........اُردو بازار .... لاہور

مکتبہ المنظور الاسلامیہ....جامعہ حسینیہ....علی پور

مکتبہ المنظور الاسلامیہ...........بلاک زیڈ.........مدینہ ٹاؤن........بنک موڑ........فیصل آباد

ادارہ اشاعت الخیر - حضوری باغ روڈ - ملتان

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K 119-121- HALLIWELL ROAD

ISLAMIC BOOKS CENTERE, BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۵۳ء کے شمارہ میں حسب ذیل نوٹ ملاحظہ فرمایئے۔

پرواز کا نیا ریکارڈ

کراچی ۲۸ جنوری برطانیہ کے کینبرا جٹ بمبار طیارے نے آج لندن سے کراچی تک کا ۳۹۲۱ (تین ہزار نو سو اکیس) میل کا فاصلہ آٹھ گھنٹے اور ترپن (۵۳) منٹ میں طے کر کے پرواز کا نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ اس سے پہلے برطانی فضائیہ کے ایک سکواڈرن لیڈر نے یہ فاصلہ پندرہ گھنٹے اٹھارہ منٹ اور چھتیس سیکنڈ میں طے کیا تھا۔ یہ جٹ طیارہ لندن سے ڈارون تک ۸۶۰۸ میل کا فاصلہ کم سے کم وقت میں طے کرنے کا ریکارڈ قائم کرنے کی غرض سے پرواز کر رہا ہے۔ کراچی میں ایک گھنٹہ ٹھہرنے کے بعد طیارہ کل رات سوا گیارہ بجے پرواز کر گیا (ا۔پ) نوائے وقت مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۵۳ء)

اس رفتار کے ریکارڈ سے معلوم ہوا کہ رفتار کی سرعت نے ۲۸ جنوری ۱۹۵۳ء تک ۳۹۲۱ میل فی گھنٹہ تک ترقی حاصل کر لی ہے۔

نوائے وقت مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۵۳ء میں ایک راکٹ کا ذکر کیا گیا ہے جو چالیس گھنٹے میں چاند تک پہنچ سکے۔ لکھتا ہے:۔

''نیویارک ۲۴ جنوری امریکی بحریہ کے چار ایسے راکٹوں کا آرڈر دیا گیا ہے جن کی رفتار اس قدر زیادہ ہے کہ اگر ان میں کافی ایندھن کا ذخیرہ ہو تو وہ چالیس گھنٹے میں چاند تک پہنچ سکتے ہیں۔ مارٹین وائیکنگ نامی یہ راکٹ ۵۸۰۰ (پانچ ہزار آٹھ سو) میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر سکتے ہیں اور زمین کی سطح سے دو سو میل اوپر پرواز کرنے کے قابل ہیں۔ بحریہ کے سائنسدان ان کی مدد سے ماحول کی بیرونی سطح کے متعلق تحقیقات کریں گے۔ اس تحقیقات میں اب تک چھ سال صرف کئے جا چکے ہیں''۔ (سٹار)

مذکورہ تحقیقات اور معلومات سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا عثمانی کی اس تفسیر کے لکھنے کے بعد سرعت رفتار میں بہت کچھ ترقی ہو چکی ہے۔ لہٰذا اگر چالیس گھنٹے میں دنیاوی طیارے چاند تک پہنچ سکتے ہیں تو خدائے قدیر کی برق کی بنائی ہوئی سواری اگر چشم زدن میں پہنچ جائے اور دم زدن میں ہی واپس پہنچا دے تو کیا تعجب اور امر محال لازم آ جاتا ہے۔

ختم نبوت مولا عثمانی کی نظر میں

مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ کے کلامی مسائل کا کچھ حصہ جن میں چند مسائل پر مختلف الخیال

جماعتوں کے غلط عقائد پر نقد ونظر ہے اور اسلامی صحیح نظریات کو عقلی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے بطور نمونہ ہم نے پیش کیا ہے جو ان کے علم کلام اور ان کی مجتہدانہ قوتوں کو واضح کرنے کے لئے کافی ہے۔ آخر میں چل کر میں ان کی بعض ایسی کلامی تحقیقات اور خیالات کو پیش کر کے اپنے اس مقالہ کو ختم کرنا بہترین تفاءل اور برکت یقین کرتا ہوں جن میں علامہ عثمانی رحمۃ اللہ علیہ نے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ثابت فرمایا ہے اور یہ کہ نبوت ختم ہو چکی اور آپ کے بعد اب اور کسی قسم کا کوئی نبی قیامت تک نہیں آئے گا۔ چنانچہ علامہ عثمانی ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین (نہیں ہے محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور نبیوں پر مہر ہیں) کی آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

"آپ کی تشریف آوری سے نبیوں کے سلسلہ پر مہر لگ گئی اب کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی بس جن کو ملنی تھی مل چکی اسی لئے آپ کی نبوت کا دور سب نبیوں کے بعد رکھا گیا جو قیامت تک چلتا رہے گا۔ حضرت مسیح علیہ السلام بھی آخیر زمانہ میں بحیثیت آپ کے ایک امتی کے آئیں گے۔ خود ان کی نبوت اور رسالت کا عمل اس وقت جاری نہ ہوگا جیسے آج تمام انبیاء اپنے اپنے مقام پر موجود ہیں مگر شش جہت میں عمل صرف نبوت محمدیہ کا جاری وساری ہے۔ حدیث میں ہے کہ اگر آج موسیٰ علیہ السلام زمین پر زندہ ہوتے تو ان کو بھی بجز میرے اتباع کے چارہ نہ تھا۔ بلکہ بعض محققین کے نزدیک تو انبیائے سابقین اپنے اپنے عہد میں بھی خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت عظمیٰ ہی سے مستفید ہوتے تھے۔ جیسے رات کو چاند اور ستارے سورج کے نور سے مستفید ہوتے ہیں حالانکہ سورج اس وقت دکھائی نہیں دیتا اور جس طرح روشنی کے تمام مراتب عالم اسباب میں آفتاب پر ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح نبوت ورسالت کے تمام مراتب وکمالات کا سلسلہ بھی روح محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوتا ہے۔ بدیں لحاظ کہہ سکتے ہیں کہ آپ رتبی اور زمانی ہر حیثیت سے خاتم النبیین ہیں اور جن کو نبوت ملی ہے آپ ہی کی مہر لگ کر ملی ہے۔ ختم نبوت کے متعلق قرآن وحدیث اور اجماع وغیرہ سے سینکڑوں دلائل جمع کر کے بعض علمائے عصر نے مستقل کتابیں لکھی ہیں مطالعہ کے بعد ذرا تردد نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا منکر قطعاً کافر اور ملت اسلام سے خارج ہے"۔ (قرآن مجید مطبوعہ بجنور تفسیر عثمانی پارہ نمبر ۲۲ رکوع نمبر ۲ سورہ احزاب)

عقیدۂ ختم نبوت کو عثمانی رحمۃ اللہ علیہ نے عقلی دلیل سے بھی خوب ثابت فرما دیا ہے۔ یعنی جس طرح آفتاب کی روشنی تمام روشنیوں کا مرکز اور خاتمہ ہے اور رات کو ستارے اور چاند اگرچہ سورج غائب ہوتا ہے اسی کے نور سے روشن رہتے ہیں اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی